سوال

(298) مشترکہ کاروبار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک پارٹی کو ہم نے کچھ رقم کاروبار کےلیے دی ہے وہ اس سے زرعی ادویات اور کھادو غیرہ کا نقد اور ادھار پر کاروبار کرتے ہیں، اس پارٹی نے بینک سے سودی قرض بھی لے رکھا ہے،تاہم وہ ہماری رقم سے جو نفع کماتے ہیں اس سے نصف ہمیں دیتے ہیں، کیا یہ نفع ہمارے لیے جائز ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں ہماری راہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی آدمی کسی دوسرے کو رقم دیتا ہے کہ وہ اس رقم سے کاروبار کرے اور وہ کاروبار بھی جائز اور حلال ہو پھر منافع آپس میں تقسیم کر لیا جائے تو ایسا کرنا جائز ہے، اس کاروبار میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے۔ فقہی اصطلاح میں اس قسم کے کاروبار کو مضاربت کہا جاتا ہے، لیکن کاروبار کرنے والا کاروبار میں اپنی ایسی رقم بھی لگاتا ہے جو شرعاً حلال نہیں ہے تو اس کا جرم کاروبار کرنے والے کےلیے ہے، حلال ذرائع سے رقم حاصل کرنے والے کو کوئی گناہ نہیں ہوگا، وہ تو اپنی حلال کمائی کا نفع لیتا ہے، بینک سے قرض لینا اور پھر سود کے ساتھ واپس کرنے کا معاہدہ کرنا شرعاًناجائز ہے کیونکہ اس طرح سودی کاروبار کو رواج دینا ہے جس کی شریعت میں اجازت نہیں ہے، ہمارے نزدیک تو بینک سے سود کے بغیر بھی رقم لینا محل نظر ہے کیونکہ گندے اور نجس پانی کو فلٹر سے صاف کرکے استعمال کرنا کسی صاحب عقل و شعور کے نزدیک صحیح نہیں ہے، اس لیے ہم کہتے ہیں کہ بینک کے ساتھ کسی صورت میں لین دین نہ کیا جائے کیونکہ اس کی بنیاد سود کے لینے دینے پر ہے جس کی شریعت نے کسی صورت میں اجازت نہیں دی ہے بہر حال صورت مسؤلہ میں اگر کسی نے حلال ذرائع سے کمایا ہوا پیسہ کسی دوسرے کو مضاربت کےلیے دیا ہے وہ اس سے حلال کاروبار کرتا ہے تو اس کا نفع روپیہ دینے والے کےلیے جائز اور حلال ہے اگرچہ کاروبار کرنے والا اس میں بینک کا قرض بھی شامل کرے، بینک سے سود پر قرض لینے کا گناہ کاروبار کرنے والے کو ہوگا، روپیہ دینے والا اس سے بری الذمہ ہے۔ (وا اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد:3، صفحہ نمبر:265